25 رمضان المبارک ١٤٤٠ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط : 187)

Ladies Shoes
کا کاروبار کرنا کیسا؟

- مکے اور مدینے کی تصویر والی ٹوپی پہننا کیسا؟ 02
- مسواک کب سُنّت ہے؟ 03
- صدقۂ فطر کب ادا کیا جائے؟ 04

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

Ladies Shoes کا کاروبار کرنا کیسا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۵ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کو یہ پسند ہو کہ بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوتے وقت اللہ پاک اس سے راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

Ladies Shoes کا کاروبار کرنا کیسا؟

سُوال: میرا چھوٹا بھائی خواتین کے جوتوں (Ladies Shoes) کا کاروبار کرنا چاہتا ہے، برائے کرم راہ نمائی فرمادیجئے کہ یہ کاروبار کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

جواب: مردانہ یا زنانہ جوتوں کا کاروبار کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ بسا اوقات عورتیں مردانہ جوتے پہنتی ہیں جو کہ درست نہیں۔[3] نیز بیچنے والے کا غیر محرم عورتوں کو جوتے پہنانا جائز نہیں، کیونکہ مردوں کو اجنبی عورتوں کے بدن چھونے کی اجازت نہیں ہے۔[4] جو خواتین غیر محرم دکاندار کے ہاتھ سے جوتے پہننے میں نہیں کتراتیں اُن کو بھی سوچنا چاہئے کہ کیوں غیر مردوں کو اپنا بدن چھونے کی اجازت دیتی ہیں؟ ہاں! دکاندار کا اپنی ماں یا بہنوں کو جوتے پہنانے میں

---

1. یہ رِسالہ ۲۵ رَمَضانُ المبارک (بعد نمازِ عصر) ۱۴۴۱ھ مطابق 19 اپریل 2020ء کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)
2. فردوس الاخبار للدیلمی، باب المیم، ۲/۲۸۴، حدیث: ۶۰۸۳۔
3. بہارِ شریعت، ۳/۴۲۲، حصہ: ۱۶۔
4. ھدایة، کتاب الکراھیة، فصل فی الوطء والنظر واللمس، ۴/۳۶۸۔

کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح غیر عورتوں کو جوتے اٹھا کر دینے میں بھی کوئی حرج نہیں، نیز عورت کو مردانہ جوتا دیا اور معلوم نہیں کہ کون پہنے گا تب بھی بیچنا درست ہے۔

مکہ اور مدینے کی تصویر والی ٹوپی پہننا کیسا؟

سُوال: جس ٹوپی پر مکۂ مکرمہ یا مدینۂ منورہ کی تصویر بنی ہو، اسے پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز تو ہو جائے گی، لیکن جب آپ اس ٹوپی کو دھوئیں گے جس میں مکۂ مکرمہ یا مدینۂ منورہ کی تصویر بنی ہے تو اس کا پانی کہاں ڈالیں گے؟ بیچنے والوں کے لئے بھی دعوتِ فکر ہے کہ غور کریں چند سِکّوں کی خاطر کیا بیچ رہے ہیں؟

اگر کسی کے پاس ایسی ٹوپی ہو تو اسے چاہیے ادب کا خیال رکھتے ہوئے اس طرح دھوئے کہ پانی کے قطرے نالیوں وغیرہ میں نہ جائیں، اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کسی پتیلی یا برتن میں دھویا جائے اور اس پانی کو ایسی جگہ ڈالا جائے جہاں وہ خشک ہو جائے۔ گملوں میں نہ ڈالا جائے کہ ان میں گوبر ہوتا ہے جو کہ ناپاک ہے۔[1]

مدنی چینل پر ہونے والے صلوٰۃ وسلام کے دوران گھر میں کھڑا ہونا کیسا؟

سُوال: مدنی چینل پر صلوٰۃ وسلام پڑھا جا رہا ہو تو کیا گھر میں کھڑے ہو کر اس میں شامل ہو سکتے ہیں؟

جواب: بالکل ہو سکتے ہیں۔

ایصالِ ثواب کا انداز!

سُوال: کیا ایصالِ ثواب تحفہ کہہ کر پیش کیا جا سکتا ہے یا دعائیہ الفاظ کے ساتھ ہی پیش کیا جائے؟[2]

جواب: ایصالِ ثواب کرنا ہو تو یہ نہ کہا جائے کہ "فلاں فلاں عمل کے ثواب کا تحفہ آپ کے لئے" بلکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی جائے کہ "یا اللہ اس اس عمل کا ثواب فلاں کو عطا فرما" اس طرح جس کو ایصالِ ثواب کیا جا رہا ہے اس کے نامۂ اعمال میں ثواب منتقل ہو جائے گا۔ ورنہ ثواب کوئی مادی (نظر آنے والی چیز) تو نہیں! لوگوں کو خوش کرنے کے لئے بول

1 ...فتاویٰ ھندیة، کتاب الطھارة، باب السابع فی النجاسة، واحکامھا، ۱/۴۶۔

2 ...یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

دیتے ہیں کہ آپ کے لئے تحفہ، مگر یہ کیسے پتہ چلے کہ وہ ثواب نامۂ اعمال میں گیا یا نہیں؟ لہٰذا دعائیہ الفاظ کے ساتھ ایصالِ ثواب کریں گے تو بات واضح ہو جائے گی اور تحفہ مل جائے گا جو دنیا اور آخرت میں برکتیں دے گا۔

مسواک کب سُنَّت ہے؟

سُوال: کیا مسواک ہر طرح کی بُو دور کرنے کے لئے سُنَّت ہے؟ حالانکہ روزہ دار کے منہ کی بُو تو پسندیدہ ہے!

جواب: منہ کی بُو دو طرح کی ہے ایک وہ جو بھوک کی وجہ سے پیدا ہو، دوسری جو دانتوں کی گندگی یا میل وغیرہ سے پیدا ہو۔ دوسری بُو مسواک سے دور ہو جاتی ہے اور یہ پسندیدہ نہیں، اس بُو کو دور کرنے کے لئے مسواک کرنا سُنَّت ہے، جبکہ پہلی والی بُو پسندیدہ ہے، جس کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا: روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ پاک کے نزدیک مشک سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔[1]

طویل قیام افضل ہے یا زیادہ رکعتیں پڑھنا؟

سُوال: نماز میں طویل قیام کرنا افضل ہے یا زیادہ رکعتیں پڑھنا؟

جواب: نماز میں طویل قیام یعنی دیر تک کھڑا ہونا زیادہ رکعتیں پڑھنے سے افضل ہے۔[2]

کیا زکوٰۃ نہ دینے والے کا سارا مال حرام ہو جاتا ہے؟

سُوال: کیا فرض زکوٰۃ نہ دینے والے کا سارا مال حرام ہو جاتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا اس کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے؟

جواب: فرض زکوٰۃ نہ دینے والا اگرچہ گنہگار ہے، مگر اس کا مال حرام نہیں نہ اس کے گھر کھانا پینا حرام ہے۔

کپڑے اور برتن صدقہ کرنا کیسا؟

سُوال: کیا والدین اور دیگر مرحومین کے نام پر کپڑے یا برتن خیرات کیے جا سکتے ہیں؟

جواب: کپڑے اور برتن خیرات کر سکتے ہیں۔[3] البتہ یہی خیرات کرنے کو فرض یا واجب نہ سمجھا جائے۔

---

1 ...... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، ص۴۴۷، حدیث:۱۱۵۱۔

2 ...... نماز میں قیام طویل ہونا کثرتِ رکعات سے افضل ہے یعنی جب کہ کسی وقت معین تک نماز پڑھنا چاہے مثلاً دو رکعت میں اتنا وقت صرف کر دینا چار رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر و النوافل، ۲/۵۵۴تا۵۵۵)

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/۵۹۷۔

مسجد میں موبائل بجنے پر مالی جرمانہ رکھنا کیسا؟

سُوال: مسجد میں موبائل بجنے پر مالی جرمانہ لگانا کیسا؟ نیز کیا مسجد کے دروازے پر یہ جملہ ”آپ نے ابھی جو نماز پڑھی کیا آپ اس پر مطمئن ہیں؟“ لکھوا سکتے ہیں؟

جواب: مالی جرمانہ یا فائن رکھنا درست نہیں۔(1) شاید اس کی وجہ سے لوگ نماز کے لئے بھی نہ آئیں اور ایسی مساجد کا رخ کرلیں جہاں جرمانہ نہیں۔ ہاں! اگر کوئی مال دار شخص یہ لکھوا کر لگادے کہ ”جو اپنا موبائل بند کر کے نماز پڑھے گا اسے دو سو روپے انعام ملے گا!“ تو درست ہے۔

صدقۂ فطر کب ادا کیا جائے؟

سُوال: صدقۂ فطر عید کے دن ہی ادا کرنا واجب ہے یا اس سے پہلے بھی ادا کرسکتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: عید کے دن سے پہلے بھی ادا کرسکتے ہیں لیکن عید کی نماز سے پہلے ادا کرنا افضل ہے۔(2)

نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر دیکھنا کیسا؟

سُوال: نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: حالتِ نماز میں بلاضرورت کَن انکھیوں سے دیکھنا مکروہ تنزیہی جبکہ چہرہ گھما کر دیکھنا مکروہ تحریمی ہے۔(3)

سحری میں جگانے کے لئے ڈھول بجانے والے کو رکھنا کیسا؟

سُوال: سحری میں جگانے کے لئے ڈھول بجانے والے کو مقرر کرنا کیسا ہے؟

جواب: علما نے اس کی اجازت دی ہے، لیکن فی زمانہ ڈھول کی حاجت نہیں۔ البتہ! اگر ڈھول موسیقی کی طرز پر ہو تو اجازت نہیں ہے۔ سحری میں اٹھانے والے بے سُری آواز میں ڈھول نہیں بجاتے، بلکہ موسیقی کی طرز پر ہی بجاتے ہیں اور باقاعدہ سُر بنا کر اشعار بھی پڑھ رہے ہوتے ہیں، ایسوں کو پیسے بھی نہیں دینے چاہئیں کہ ان کا موسیقی کی طرز پر یہ عمل کرنا حرام ہے اور اس کا سننا بھی ناجائز ہے۔(4) لازمی نہیں کہ ڈھول کی آواز سے ہی آنکھ کھلے، ہمارے اسلامی بھائی

---

(1) بحر الرائق، کتاب الحدود، فصل فی التعزیر، ۵/۶۸۔ (2) درمختار مع ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ الفطر، ۳/۳۷۶۔

(3) درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ، ۲/۴۹۵۔ (4) فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۱۵۴ ماخوذاً۔

صرف رمضان کی سحری میں ہی نہیں بلکہ سارا سال نمازِ فجر کے لئے جگاتے ہیں، اس سے بھی آنکھ کھل سکتی ہے۔ اب تو یہ سلسلہ مزید بڑھ گیا ہو گا! مجھے یاد ہے کہ ہمارے محلے میں ایک شخص ڈھول لے کر آتا تھا اور ایک ہی شعر کہہ کر ڈھول بجاتا تھا شاید اس کو یہی ایک شعر یاد ہو گا کہ

اللہ بابا تاج الدین کی بھی کیا شان ہے
ناگپور کا بچہ بچہ آپ پر قربان ہے!

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
درود شریف کی فضیلت	1	کیا زکوٰۃ نہ دینے والے کا سارا مال حرام ہو جاتا ہے؟	3
Ladies Shoes کا کاروبار کرنا کیسا؟	1	کپڑے اور برتن صدقہ کرنا کیسا؟	3
مکہ اور مدینے کی تصویر والی ٹوپی پہننا کیسا؟	2	مسجد میں موبائل بجنے پر مالی جرمانہ رکھنا کیسا؟	4
مدنی چینل پر ہونے والے صلوٰۃ و سلام کے دوران گھر میں کھڑا ہونا کیسا؟	2	صدقۂ فطر کب ادا کیا جائے؟	4
ایصالِ ثواب کا انداز!	2	نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر دیکھنا کیسا؟	4
مسواک کب سُنَّت ہے؟	3	سحری میں جگانے کے لئے ڈھول بجانے والے کو رکھنا کیسا؟	4
طویل قیام افضل ہے یا زیادہ رکعتیں پڑھنا؟	3	ماخذ و مراجع	5

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
فردوس الاخبار	حافظ ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ دیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۲۰۱۰ء
هداية	شیخ الاسلام برہان الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر المرغینانی، متوفی ۵۹۳ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی هندية	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، و علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
بحر الرائق	علامہ زین الدین بن نجیم، متوفی ۹۷۰ھ	کوئٹہ
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافِلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**فکرِ مدینہ**'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-862-0
0125733

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net